خوف و غم سے آزاد لوگ

(مولانا عبدالغفور تبسم خطیب [illegible])

ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ جس دن ہر کوئی پریشانی کے عالم میں ہوگا چاہے کوئی بڑے عہدے والا ہو' مال و دولت والا ہو' جاہ وجلال والا ہو' رنگ کا گورا یا کالا ہو' امام یا خطیب ہو' عجمی ہو یا عربی' پیر ہو یا فقیر حتیٰ کہ کوئی بھی ہو ہر کوئی پریشانی کے عالم میں ہوگا کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہوگا بلکہ ایک دوسرے کو دیکھ کر بھاگ کر جان چھڑائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ۔

ترجمہ؛ اس دن آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے' اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایسی فکر دامن گیر ہوگی جو اس کے لیے کافی ہوگی" (سورہ عبس آیت 34 تا 37)

دوسرا مقام؛ ترجمہ؛ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا (حالانکہ) وہ انہیں دکھائے جا رہے ہونگے۔ گنا گار اس دن کے عذاب کے بدلے فدیے میں اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو دینا چاہے گا تاکہ یہ اسے نجات دلا دے مگر ہرگز یہ نہ ہوگا یقیناً وہ شعلہ والی آگ ہے۔ (سورۃ المعارج آیت نمبر 10 تا 15)

معزز قارئین! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس دن کی کتنی ہولناکیاں اور سختیاں بیان کی ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہم سب کو ان سختیوں سے محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔ ایسے سخت حالات میں بھی کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو اللہ کی رحمت میں ہوں گے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

ترجمہ "جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ' سیاہ چہرے والوں سے کہا جائے گا کہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو اور سفید چہرے والے اللہ کی رحمت میں داخل ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر 107-106)

معلوم ہوا کہ کچھ خوش نصیب لوگ ایسے بھی ہوں گے جو کہ اس دن بلا خوف و غم ہوں گے اور اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ آئیں اب دیکھیں کہ ان لوگوں کے کیا اوصاف ہیں وہ دنیا کی زندگی میں کون سے عمل کرتے رہے ہیں جن کی بنا پر وہ قیامت کے دن خوش وخرم ہوں گے اور بلا خوف و غم۔

ترجمہ؛ صدقہ وخیرات کرنے والے' جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن کے وقت چھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب تعالیٰ کے پاس اجر ہے اور نہ انہیں خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے" (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 274)

دوسرا مقام ؛ترجمہ؛ایمان واعمال صالحہ والے''بے شک جولوگ ایمان کے ساتھ (سنت کے مطابق) عمل صالح کرتے ہیں نمازوں کوقائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ان کا اجرانکے رب تعالیٰ کے پاس ہے ان پر نہ خوف ہے نہ اداسی اور غم'' (سورۃ البقرہ آیت نمبر 277)

''اللہ تعالیٰ سے دوستی رکھنے والے''یادرکھواللہ کے دوستو پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور برائیوں سے پرہیز رکھتے ہیں'' (سورہ یونس آیت نمبر 62)

خوف اور غم کیا ھے ؛خوف کا تعلق زمانہ مستقبل سے اور غم کا تعلق زمانہ ماضی سے ہے۔

مثال ؛ایک آدمی کاروبار کرتا ہے تو یہ آدمی اس کاروبار کے نقصان سے ڈرتا ہے کہ کہیں اس میں نقصان نہ ہو جائے۔خسارہ نہ پڑ جائے' ہمہ وقت منافع کے بارے میں ہی سوچتا رہتا ہے۔نقصان سے بچنے کی تدبیریں کرتا رہتا ہے الغرض کہ کاروبار کے مستقبل میں گھاٹے کا خوف رکھتے ہوئے کاروبار کو اچھے طریقے سے چلاتا ہے۔(**غم**) کاروبار کے تین نتائج ہوتے ہیں (۱) منافع (۲) نقصان (۳) برابر برابر نہ نفع اور نہ نقصان۔اللہ نہ کرے کاروبار میں نقصان ہو جائے تو پھر آدمی سوچتا ہے کہ یہ نقصان کیوں ہوا ہے اس سوچ اور فکر کو غم کہتے ہیں یہ دنیا کے کاروبار کی مثال ہے مگر ایک کاروبار ایسا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بتایا ہے بلکہ ایمان والوں کے ساتھ تجارت کی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی جانوں کو اور ان کے مالوں کو اس بات کے بدلے خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات اور انجیل میں اور قرآن میں اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ اپنے وعدے کو کون پورا کرنے والا ہے تو تم لوگ اپنی اس تجارت پر جس کا معاملہ تم نے ٹھہرا لیا ہے خوب خوش اور یہ بڑی کامیابی ہے'' (سورۃ التوبہ آیت نمبر 111)

تو معلوم ہوا کہ بلاخوف وغم وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لانے والے''ذات اور صفات کے لحاظ سے وحدہ لاشریک ماننے والے' اس کی مرضی کے مطابق زندگی گذارنے والے' اس کے فیصلوں پر راضی رہنے والے' اگر ہم بھی چاہتے ہیں کہ قیامت کی ہولناکیوں سے بچ جائیں اور اللہ کے دوستوں کی صف میں کھڑے ہو جائیں تو پھر ہمیں چاہیے کہ ہم جس اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گذاریں جس طرح ان لوگوں نے اللہ کی ذات پر ایمان لایا ہے۔جس طرح انہوں نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا ہے اسی طرح ہم بھی ایک مانیں تو یقیناً یہ تمام تر انعامات ہمیں بھی حاصل ہو جائیں گے۔اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے اور صالح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قیامت کی ہولناکیوں سے بچا کر دنیا و آخرت کی خوشیاں نصیب فرمائے۔(آمین ثم آمین)